

قَالُوا إِنَّا بِنَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ۖ فَانْتَقِمْنَا مِنْهُمْ ۖ

باپ دادا کو پایا تھا، تو انہوں نے کہا جو کچھ (بھی) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کے منکر ہیں ۝ سو ہم نے اُن سے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ۚ ۖ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

بدلہ لے لیا پس آپ دیکھئے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ۝ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے (حقیقی چچا مگر پرورش کی

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۖ إِلَّا الَّذِي

نسبت سے) باپ اور اپنی قوم سے فرمایا: بیشک میں اُن سب چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو ۝ جز اس ذات کے

فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۖ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ

جس نے مجھے پیدا کیا، سو وہی مجھے عنقریب راستہ دکھائے گا ۝ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اس (کلمہ توحید) کو اپنی نسل و ذریت میں باقی رہنے والا کلمہ بنادیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۖ ۖ بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ

تا کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیں ۝ بلکہ میں نے انہیں اور ان کے آباء و اجداد کو (اسی ابراہیم علیہ السلام کے تصدیق اور واسطہ سے اس دنیا میں) فائدہ

جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ۖ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

پہنچایا یہ یہاں تک کہ ان کے پاس حق (یعنی قرآن) اور واضح روشن بیان والا رسول (ﷺ) تشریف لے آیا ۝ اور جب اُن کے پاس حق

قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كُفْرًا ۖ ۖ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ

آپہنچا تو کہنے لگے: یہ جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں ۝ اور کہنے لگے: یہ قرآن (ملکہ اور طائف کی) دو بستیوں

هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۖ ۖ أَهْمُ

میں سے کسی بڑے آدمی (یعنی کسی وڈیرے، سردار اور مالدار) پر کیوں نہیں اتارا گیا؟ ۝ کیا آپ کے رب کی رحمت (نبوت) کو یہ لوگ

يَقْسُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۖ ۖ نَحْنُ قَسَمًا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتُهُمْ فِي

تقسیم کرتے ہیں؟ ہم ان کے درمیان دنیوی زندگی میں انکے (اسباب) معیشت کو تقسیم کرتے ہیں اور ہم ہی ان میں سے بعض کو بعض پر

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

(وسائل و دولت میں) درجات کی فوقیت دیتے ہیں (کیا ہم یہ اسلئے کرتے ہیں) کہ ان میں سے بعض (جو امیر ہیں) بعض (غریبوں) کا